عُرس
مبارک
فیضِ ملت عُرس ۲۰۱۱
الحاج الحافظ
علیہ رحمۃ اللہ القوی
مُفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی
www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﷺ

فیض ملت عرس ۲۰۱۱

مفسراعظم پاکستان فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ کے

پہلا سالانہ عرس مبارک کی تفصیلات

ماہنامہ **"فیض عالم"** بہاولپور کے رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ کے شمارہ میں عرس مبارک کا اشتہار شائع ہوا تو ملک بھر سے حضور فیضِ ملّت مُفسرِ اعظم پاکستان نوراللہ مرقدہٗ کے مریدین وخلفاء (احباب طریقت) اور آپ کے تلامذہ نے عرس پاک کی تقریبات میں آنے کی تیاری شروع کردی۔ حضرت علامہ صاحبزادہ محمد ریاض احمد اُویسی نے قبل از وقت اشتہارات پمفلٹ دعوت نامے شائع کرکے احباب تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔ عرس کمیٹی کے راقم منیر احمد اُویسی حافظ محمد فیاض اُویسی (چک ۲۳) نے مختلف شہروں میں رہنے والے حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ کے خلفاء سے انفرادی رابطہ کئے جبکہ صاحبزادہ محمد عطاء الرسول اُویسی نے کراچی کا دورکیا اورعظیم الشان فیضِ ملّت کانفرنس گلشنِ الحدید میں شرکت کی اوراحباب کوعرس شریف کی تقریبات میں آنے کی دعوت دی۔ صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی نے ضلع ٹوبہ، فیصل آباد، سرگودھا میں حضور فیض ملّت نوراللہ مرقدہٗ کی یاد میں منعقدہ تقریبات میں بیانات کئے اور برادرانِ طریقت کو دعوت پیش کی لاہور، گوجرانوالہ کا مونکی منڈی رحیم یار خان کے احباب سے صاحبزادہ محمد ریاض اُحمد اویسی نے رابطہ کیا۔ جبکہ ذیقعدکا چاند نظر آتے ہی قومی ومقامی اخبارات (روزنامہ خبریں ملتان روزنامہ اوصاف ملتان، روزنامہ وفا بہاولپور روزنامہ صدائے پاکستان ماہنامہ رشد الایمان سمندری ماہنامہ فیض عالم بہاولپور ماہنامہ فیضِ سیرانی نواب شاہ) میں عرس مبارک کے اشتہارات شائع ہوئے۔ بہاولپور ومضافات میں پبلک مقامات پر اشتہارات لگوائے گئے۔ مختلف علاقہ جات میں مذہبی تقریبات اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں عوام وخواص کوشرکت کی دعوت پیش کی گئی مشائخ وعلماء کرام تک دعوت نامے پہنچانے کے لیے جامعہ کے سابقہ فضلاء کرام نے ڈیوٹی نبھائی۔ ملک بھر میں حضور فیضِ ملّت قدس سرہٗ کے مریدین خلفاء تلامذہ نے ختماتِ قرآن پاک اوراد وظائف پڑھنے اور پڑھانے کا سلسلہ شروع کرادیا (تفصیل آتی ہے) ملک کے مختلف شہروں میں حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ کی یاد میں حضور مُفسرِ اعظم پاکستان کانفرنسیں سیمینار، جلسے، عرس کی تقریبات تو رمضان المبارک میں شروع ہوگئے (فیض عالم کے سابقہ شمارہ جات میں رپورٹیں شائع ہوتی رہتی ہیں)۔

☆ جامعہ اُویسیہ رضویہ سیرانی مسجد کے اردگرد اور محکم الدین سیرانی روڈ کی صفائی کا کام ملک سعید احمد کی خصوصی توجہ سے میونسپل کارپوریشن بہاولپور سٹی نے کئی دن پہلے شروع کرادیا عرس شریف کی سیکورٹی کے حوالہ سے ڈی سی او بہاولپور ڈاکٹر محمد نعیم روف نے صاحبزادہ محمد ریاض اُحمد اویسی سے میٹنگ کی مقامی تھانہ اورکوتوالی سیرانی مسجد کے

نزدیک پولیس چوکی کے انچارج صاحبان نے عقیدت کے ساتھ سیکورٹی کے حوالہ سے بھرپور معاونت کی۔

☆۱۳ ذیقعد جمعرات کو ملک کے مختلف علاقوں سے قافلے بہاولپور پہنچنا شروع ہو گئے جامعہ اُویسیہ کے پہلے ناظم اعلیٰ حضرت علامہ مولانا سید عبدالہادی شاہ کاظمی صاحب زیب آستانہ عالیہ فدائی شاہ بہاولنگر؛ حضور فیضِ ملّت کے تلمیذ رشید استادالحفاظ حضرت حافظ عبدالرحمٰن (امین آباد) قافلہ سمیت پہلے پہنچنے والوں میں سبقت کی۔ شبِ جمعہ نماز عشاء دربار فیض ملت پر حسب معمول سورۃ الملک وواقعہ کی تلاوت کے بعد محفل ذکر ختم خواجگان درودوسلام کا اہتمام ہوا جگر گوشہ فیضِ ملّت محمد فیاض اُحمد اویسی نے ملک وملّت سلامتی اور ملک بھر سے آنے زائرین کے لیے دعا کی۔

☆۱۴ ذیقعد جمعۃ المبارک صبح صادق کا استقبال درود تاج شریف سے کیا گیا اذان ونماز فجر کے بعد حسب معمول ایک تسبیح درود شریف، کلمہ شریف کے بعد ختم شریف ہوا اور اجتماعی طور پر سلام وصلوٰۃ پڑھا گیا۔ الحاج بابا جی محمد حنیف مدنی بانی وامیر دعوتِ ذکر سرگودھا سے قافلہ لیکر آئے۔ دریں اثناء میانولی سے حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اُویسی سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ واحدیہ، حافظ آباد سے حضرت علامہ محمد افضال یوسف اخوندزادہ محترم محمد شاہد اُویسی، حاجی محمد رمضان اُویسی کامونکی منڈی مولانا دلاور حسین اُویسی (گوجرانوالہ) محترم محمود اقبال خان اُویسی موچھ میانوالی حضرت مولانا محمد اکرم اُویسی، مولانا محمد سیف الرحمٰن اُویسی رحیم یار خان، فخر القراء قاری محمد ساجد اُویسی نواب شاہ سندھ، حضرت علامہ مولانا علی محمد اُویسی رضوی اوران کے صاحبزادگان، مولانا غلام حسن اُویسی پاک پتن شریف، محترم محمد اشرف علی اُویسی ہارون آباد، نصیر احمد اُویسی بزمِ فیضانِ اُویسیہ کراچی، مولانا شرافت علی سمندری شریف، مولانا محمد جعفر اُویسی چک 294 ٹوبہ قاری عبدالرحمٰن نقشبندی کہروڑ پکا، مولانا غلام دستگیر قادری خیر پور شریف، مولانا محمد اشفاق اُویسی اٹک، سے وقتاً فوقتاً قافلوں کی صورت میں تشریف لائے۔ خطبہ جمعہ میں جگر گوشہ مُفسرِ اعظم پاکستان محمد فیاض احمد اُویسی نے ''فضائلِ علم وعلماء کے ساتھ حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ کی تدریسی وتصنیفی، تبلیغی، خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ بعد صلوٰۃ جمعہ دعوت ذکر کے زیراہتمام مزار فیضِ ملّت پر محفل کا انعقاد تھا تلاوتِ قصیدہ بردہ شریف کے بعد شاعر اہلسنّت صوفی خلیل احمد خلیل فریدی نے منقبت پیش کی الحاج بابا جی محمد حنیف مدنی قادری اُویسی نے وجدانی کیفیت کے ساتھ ذکر کرایا تو کئی زنگ آلود قلوب ذکراللہ کی برکت سے پرنور ہوئے ختم قادریہ کے بعد بابا جی نے رقت انگیز دعا کرائی بعد نماز مغرب جامعہ کے طلباء نے لنگر غوثیہ اُویسیہ خوب نظم وضبط کے ساتھ تقسیم کیا۔ بہاولپور ومضافات سے قافلے کاروں، بسوں، جیپوں کے ذریعے مزار مُفسرِ اعظم پاکستان پر پہنچ چکے تھے بعد نماز عشاء حضرت مولانا قاری عابد حسین نقشبندی فاضل جامعہ ہٰذا وصدر مدرس مدرسہ فیض القرآن لال سونہارا بہاولپور قاری سید محمد سجاد نے تلاوت کلامِ مقدس کے ساتھ عرس پاک کی دوسری مجلس کا آغاز کیا۔ محمد اسحٰق قادری (ملتان) محمد فرحان نقشبندی (بہاولپور) نے نذرانہ نعت

شریف پیش کیا۔حضور فیضِ ملّت کے شاگرد رشید خلیفہ مجاز حضرت علامہ مفتی پیر سید محمد عارف شاہ اُویسی خطیب ساؤتھ افریکہ نے رات ۱۰ بجے والی فلائٹ پر واپس کراچی جانا تھالہذا انہیں صاحبزادہ محمد ریاض احمد اُویسی نے دعوتِ خطاب دے کر مائیک پیش کیا انہوں نے قرآن پاک کی سورہ الدھر کی آیات: اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا (پارہ۲۹،سورۃالدھر،آیت۵)

﴿ **ترجمہ**: بیشک نیک لوگ پئیں گے اس جام سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا؟ (بہترین) چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے خاص بندے پئیں گے اپنے محلات جہاں چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے۔﴾ کی تلاوت وترجمہ پیش کر کے کہا میرے مرشدِ کریم سرکار اُویسی لجپال علیہ الرحمۃ ان مقبولان بارگاہ الٰہی میں سے ہیں انہوں نے زندگی کے لمحات دین اسلام کی ترویج اور پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شان بیان کرنے اور لکھنے میں گذاری وہ ساری زندگی اپنی پہچان کے لیے مدینے کا بھکاری لکھتے رہے سچ تو یہ ہے کہ وہ مدینے سے عشق رسول کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرات سے جھولی بھر کے لاتے رہے اور دنیا بھر میں یہ خیرات تدریس وتصنیف اور تقریر کے ذریعے تقسیم فرماتے رہے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں محبوب کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جنت کا اعلیٰ وارفع محل عطاء فرمایا ہے۔جس میں وہ اللہ کی بے شماروں نعمتیں حاصل کئے ہوئے ہیں اور بعطاء الٰہی آج بھی وہ اپنے تلامذہ ومریدین اور چاہنے والوں میں وہ انعامات تقسیم فرمارہے ہیں آج آپ کے پہلے سالانہ عرس شریف پر ہم اپنے جھولیاں پھیلائے حاضر ہیں اور عرض گذار ہیں کہ اے شیخ کریم سرکار اُویسی لجپال اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق آپ کو جنت کے جام عطاء فرمائے ہیں ہمیں بھی اس سے ایک قطرہ نصیب ہوجائے انہوں نے مزید کہا ان کی دنیوی زندگی میں فَاذْكُرُوْنِیْٓ [1] (تو میری یاد کرو) کا جلوہ تھا ان کے وصال کے بعد اَذْكُرْكُمْ [1] (میں تمہارا چرچا کروں گا) کی تفسیر ہے آج دنیا بھر میں حضور فیضِ ملّت کی یاد ہورہی ہے آج لاکھوں بندگان خدا کے دلوں میں میرے لجپال مرشد اُویسی کریم زندہ ہیں۔ان کے خطاب میں مجمع پر اک کیف کی حالت تھی مگر وقت کا دامن تنگ تھا تشنگان کو پیاسا چھوڑ کر وہ باب المدینہ (کراچی) روانہ ہوگئے۔

[1] (پارہ۲،سورۃالبقرۃ،آیت۱۵۲)

☆ جامعہ اُویسیہ کے فاضل حضرت علامہ مولانا محمد احمد سعیدی خانقاہ شریف کو دعوت خطاب دی گئی انہوں نے حمد وصلوٰۃ کے بعد قرآنی آیت یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ (پارہ۲۸،سورۃالمجادلۃ،آیت۱۱)

﴿ **ترجمہ**: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا﴾ کی تلاوت کے ساتھ اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور ''دورحاضرہ میں مسلکِ حق اہلسنّت کی بقاء کے علماء کرام کا نمایاں کردار اور سنّی عوام کی بے حسی'' پر نہایت ہی پُرمغز گفتگو فرمائی مدارس اہلسنّت کی ذبوں حالی کے ذمہ دار کون علماء اہلسنّت یا اہلسنّت کے وہ مخیّر حضرات جو لاکھوں

روپے ایک رات محافل نعت پرخرچ کرتے ہیں آج عوام مدارسِ اہلسنّت سے پراگرس (progress) تو مانگتے ہیں مگر یہ نہیں پوچھتے کہ اس کم توڑمہنگائی میں مدارس کے ساتھ کیا گذررہی ہے انہوں نے جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور میں حصول تعلیم گذارے ہوئے سات سال کا ذکرکیا کہ میرے محسن مربی استادگرامی حضورفیضِ ملّت نے جن سنگین حالات میں بہاولپور مدرسہ قائم فرمایا یہ رحمت ایزدی تھی اوررسول کریم ﷺ کی نگاہِ کرم....کہا ہم طلباء نے کئی روز کے فاقے کاٹے مسجد ومدرسہ کی اینٹیں سر پراٹھا ئیں اس وقت بھی اہلسنّت کی عدم توجہی تھی آج بھی مدارس کی طرف ہمارے مخیّر حضرات بہت کم توجہ کرتے ہیں محافل نعت‘اعراس اورقل خوانی‘سالانہ پر لاکھوں روپے لوٹادیئے جاتے ہیں مگرایک وقت کھانا طلباءکونہیں کھلا سکتے اگرہمارے سنّیوں کے پیسے کا صحیح مصرف ہوتو جگہ جگہ کامیاب مدارس بن سکتے ہیں۔اہلسنّت کومخاطب کرکہا جامعہ اُویسیہ رضویہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے اس کی بدولت ہزاوں علماءکرام محراب ومبرکی زینت بنے ہوئے ہیں اس ادارہ کو مستحکم کرنے کے لیے اُستادصاحب قبلہ (فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ) پر مذاہب باطلہ نے کئی جھوٹے مقدمات قائم کئے مصائب وآلام کے پہاڑتوڑمگرآپ کے پائے استقلال میں ذرہ بھرکمی نہ آئی آپ نے مشکل حالات کا مقابلہ نہایت خندہ پیشانی سے کیا وہ سنّتِ رسول ﷺ کا پیکر تھے آج ہمیں اپنے استادمکرم اخلاق یاد آتے ہیں۔میں سچ کہتا ہوں آج مسلکِ حق اہلسنّت کی بہاریں ہمارے سلف صالحین علماء حق کی پرخلوص محنت کی برکت ہے۔

☆حضورمفسرِ اعظم پاکستان نوراللہ مرقدہٗ کے خلیفہ مجاز حضرت علامہ مولانا محمدافضال اخوندزادہ اُویسی قادری (حافظ آباد) کوخطاب کے لیے دعوت دی گئی انہوں نے نہایت اہم موضوع گستاخی رسالت کے حوالہ گفتگوکرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالت کے مرتکب پنجاب کے گورنرسلمان تاثیرکوکیفرِ کردارتک پہنچانے والے غازی ملک محمدممتازحسین قادری کی سزاءِ موت کو پانچ سوعلماءکرام نے ناحق قراردینے دیا ہے پران اس فتویٰ کی ہم بھرپورتائیدکرتے ہیں اوردورِحاضرہ کے نام نہادڈیڈی مجتہدین انہوں نے سزاءِموت کے فیصلہ کودرست قراردیا ان کی زبردست مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آج بدقسمتی سے کچھ سرکاری ودرباری مولوی اپنے آپ کوشیخ الاسلام کہتے اورلکھواتے پھرتے ہیں مگرغازی ممتاز حسین قادری کے حق فعل کو ناجائزقراردیکر کہہ رہے ہیں کہ ممتازحسین قادری کوسزاءموت ملنی چاہیے ہم ایسے دنیاکے پجاریوں کونہ مجتہد مانتے ہیں نہ ہی شیخ الاسلام تسلیم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج بعض لوگ چارکتابیں لکھ کرقوم کے سامنے بہت بڑے مصنف بنے کی کوشش کرتے ہیں آؤ حضورفیضِ ملّت والدین کی تصنیفی خدمات دیکھوکہ مختلف علوم

وفنون پر چار ہزار سے زائد کتابیں لکھیں مگر سادگی کی زندہ مثال تھے کبھی اپنا فوٹو کسی اخبار یا ٹی وی میں نہیں آنے دیا بس وہ اپنے مرشد و پیشواء امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے بقول فرماتے تھے کہ:

اُنہیں مانا اُنہیں جانا نہ رکھا غیر سے کام	للہ الحمد کہ دنیا سے مسلمان گیا

ان کی زندگی کا مقصد اولین یہ تھا میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہو جائیں۔

زندہ کرامت : اپنی تقریر میں حضور فیضِ ملّت نور اللہ مرقدہٗ کی ایک چشم دید کرامت بیان کرتے ہوئے انہوں نے اپنا واقعہ سنایا کہ مجھے اہل تشیع نے زہر دے دیا میرا معدہ پھٹ گیا ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تو میں حضور فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت حاضر ہوا اپنی پریشانی اور بیماری کا ذکر کیا تو آپ نے میرے پیٹ پر ہاتھ پھیرا دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء دی آج میں آپ کے سامنے حضور فیضِ ملّت کی زندہ کرامت کھڑا ہوں آپ نے مجھ پر بہت مہربانی فرمائی بہت کچھ دیا اور بلا مبالغہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ کے صاحبزادگان آپ کے علمی و روحانی فیضان سے فیض یاب ہیں یہ اپنے عظیم والد گرامی کا مظہر ہیں سادہ طبیعت ہیں سب سے بڑی اہم بات اس گھرانے کی یہ ہے کہ یہاں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرات ملتی ہے میری دلی دعا ہے کہ اللہ کرے اُویسی گھرانہ آباد رہے۔

☆ بہاولپور کے جواں سال ثناءخوان محمد جنید رضا قادری کو دعوت نعت دی گئی انہوں نے حمدیہ کلام سے پڑھکر نعت شریف کے چند مصرعے پڑھے ہی تھے کہ رات ۱۲ بجے کے قریب عالمی شہرت یافتہ نعت گو شاعر حضوری ثناءخوان الحاج محمد اویس رضا قادری اویسی (باب المدینہ) کراچی اسٹیج پر آن پہنچے صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی نے انہیں دعوت نعت دیکر مائیک پیش کیا انہوں نے نہایت افسردگی سے یہ جملے کہے کہ آج اس اسٹیج پر عجیب سا لگ رہا ہے کیونکہ آج سے قبل جتنی بار بھی میں حاضر ہوا میرے مرشد تشریف فرما ہوتے تھے میں آکر ان کی قدم بوسی کرتا ان سے دعائیں لیتا پھر اسٹیج پر آتا مگر آج میری آنکھیں انہیں نہیں دیکھ رہی وہ ہم سب کو دیکھ رہے ہیں میں اپنے معمول کے مطابق پہلے ان کے مزار پاک پر حاضر ہوا قدم بوسی کی ان سے دعائیں لیں میرا یقین ہے کہ وہ پہلے بھی نوازتے تھے اب بھی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم روف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل انہیں عطاء فرماتا ہے اور مجھ جیسے ادنیٰ مرید کو بھی نواز رہے ہیں انہوں حمدیہ کلام پڑھ کر اک ماحول سا بنا دیا نعت شریف میں کلام تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ۔اور بھر دو جھولی میری یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مولائے کائنات شیر خدا کرم اللہ وجھہ الکریم اور غوث الثقلین حضور شہنشاہ بغداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی منقبت پیش کی اور اپنے مرشد گرامی حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ کی کرامات ذاتی مشاہدات بیان کئے۔اس عرس مبارک کی شب چراغاں

ایک بجے کے بعد درود وسلام اور الحاج بابا جی محمد حنیف مدنی قادری اُویسی کی دعا کے ساتھ مجلس اختتام کو پہنچی۔

۱۵ ذیقعد بروز ہفتہ صبح نماز فجر کے بعد حضور فیضِ ملّت مُفسرِ اعظم پاکستان نوراللہ مرقدہٗ کے ارشد تلامذہ نے جامعہ ہذا کے شیخ الحدیث علامہ محمد امیر احمد نوری نقشبندی اُویسی کی نگرانی میں مزار شریف پر اصحّ الکتاب بعداز کتاب اللہ الجامع الصحیح بخاری شریف کے ۳۰ پاروں کا ختم کیا۔ختم خواجگان ہوا علامہ عاشق مصطفیٰ قادری نے دعا کی حضرت فیضِ ملّت کے پیارے مرید جامعہ ہذا کے فاضل حافظ محمد فیاض اُویسی چک ۲۳ نے ملک بھر سے آئے اپنے پیر بھائیوں کی خدمت لنگر ناشتہ پیش کیا۔

☆صبح آٹھ بجے کے بعد علامہ عاشق مصطفیٰ قادری کی نقابت سے عرس شریف کی آخری نشست کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا سرائیکی وسیب کے معروف فنکار ملک محمد صادق موتھا (لوھراں) کے ساتھ آئے ہوئے ثناء خوان محمد صادق سیرانی نے سرائیکی میں گلہائے عقیدت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کی سعادت حاصل کی دریں اثناء حضرت شیخ القرآن شیخ التصوف علامہ مفتی مختار احمد درانی شیخ الحدیث مدرسہ سراج العلوم خانپور کٹورہ نعروں کی گونج میں اسٹیج (Stage) پر تشریف لائے تو صاحبزادہ محمد ریاض احمد اُویسی نے ان کے شایانِ شان القاب کے ساتھ دعوت خطاب پیش کی انہوں حمد وصلوٰۃ کے بعد پرنم آنکھوں کے ساتھ فرمایا کہ میرا جن القابات کے ساتھ تعارف کرایا گیا ہے وہ نہیں میرا تعارف یہ ہے:

سگ طیبہ مجھے کہہ کے پکاریں بیدمؔ	یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

یہ شعر پڑھتے ہی مجمع پر اک کیف سا طاری ہوگیا (چونکہ یہ آخری نشست مزار فیضِ ملّت پر منعقد تھی) انہوں نے برستی آنکھوں کے ساتھ مزار شریف کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ میرے استاد کریم جو آرام فرما ہیں انہوں نے بھی ساری زندگی اپنی پہچان مدینے کے بھکاری کے حوالہ کرائے رکھی اپنے پورے خطاب میں انہوں نے مسلکِ حق اہلسنّت کی حقانیت میں قرآنی آیات واحادیث اور سلف صالحین کی عربی عبارات پڑھ کر دلائل کے ڈھیر لگا دیئے چونکہ اجتماع میں اکثریت علماء ومشائخ کرام کی تھی ان کی گفتگو خالصتاً علمی تھی اپنی خطاب میں بار بار فرماتے یہ سارے دلائل ہمیں حضور مُفسرِ اعظم پاکستان فیضِ ملّت قدس سرہٗ نے پڑھائے ہیں مزید کہا کہ حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ کا یہ خاصہ تھا کہ مخالف کے اعتراض سے ہی اس کا مسکت جواب دیتے کہا کہ شان مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی پہلو پر اگر کہیں کوئی اعتراض ہوتا تو حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ نے اس کا تحریری وتقریری اور تدریسی انداز میں ایسا جواب دیا فریق مخالف کی کیا مجال آپ کے دلائل کے

سامنے ٹھہر سکے مفتی صاحب قبلہ دلائل کی دنیا کی سیر کراہی رہے تھے کہ کشمیر جنت نظیر کے مرد آہن آستانہ عالیہ ڈانگری شریف فیض پور کے مستند نشین جمعیت العلماء آزادو جموں کشمیر کے صدر کشمیر اسمبلی کے ممبر حضرت علامہ صاحبزادہ پیر عتیق الرحمٰن شاہ فیض پوری اپنے نورانی چہرہ سے جلوہ فگن ہوئے حضرت مفتی صاحب قبلہ نے خوبصورت جملوں کے ساتھ ان کا استقبال کیا اوراپنی سحرانگیز تقریر ختم کی ۔صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی نے مجلس عرس کی نقابت سنبھالی اور پیر صاحب ڈانگری شریف کا شکریہ ان الفاظ ادا کیا کہ گذشتہ ہفتے آپ یورپ کا تبلیغی دورہ فرما کے آئے تحریک آزادی کشمیر کی عظیم ذمہ داری آپکے کندھوں پر ہےاور پھر جہاد کشمیر کے نام پر مسلم قوم کو لوٹنے والوں کے خلاف آپ برسر پیکار ہیں کشمیر اسمبلی کی ذمہ داریاں آپ احسن انداز سے سنبھالے ہوئے ہیں آستانہ شریف پر آنے والے مریدین کو بھی آپ بامراد لوٹاتے ہیں اتنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود ساری رات آپ نے سفر کیا ہم کن الفاظ کے ساتھ آپ کا شکریہ ادا کریں بہرحال آپ کا یہ منصب ہے جو آپ نبھار ہے ہیں ہم ۔ درد وآلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں۔

ان عقیدت بھرالفاظ کے ساتھ انہیں مائیک پیش کیا گیا انہوں نے لحن داؤدی کے ساتھ خطبہ حمد صلوٰۃ پڑھا تو مجمع پر ایک وجدانی کیفیت طاری ہوئی اپنی گفتگو کے آغاز میں انہوں نے کہا حال ہی میں یورپ کا دورہ کر کے آیا ہوں اس وقت مسلکِ رضا کی ترجمانی حضور فیضِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ کے اصولوں کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے اس وقت لا دینیت نت نئے انداز سے مسلم معاشرہ پر حملہ آور ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حضور فیضِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے عام کیا جائے ۔کیونکہ آپ نے تصنیفی کام عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر کیا ہے فرمایا لفظوں میں اثر لفاظی سے نہیں دردِل سے ہوتا ہے حضور مُفسرِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ کی تصانیف میں ان کا پرُخلوص عشق رسول ﷺ کارفرما ہے کیونکہ کہ جس در سے انہوں نے علم کی خیرات حاصل کی وہ محدث اعظم پاکستان علامہ سرداراحمد قدس سرہٗ کی ذات ہے انہیں اعلیٰحضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے در سے علم وعرفان کا وافر حصہ ملا امام احمد رضا وہ ہیں جن کی زندگی عشق رسول ﷺ سے عبارت ہے جنہوں نے دنیا والوں پہ واضح کردیا کہ:

بخدا خدا کا یہی ہے در	نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہی آکے ہو	جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

حضرت پیر صاحب نے جب یہ شعر ایسے ترنم سے پڑھا کہ مجمع وجد میں آ گیا۔انہوں نے کہا کہ سرکار ابد قرار احمد مختار ﷺ کا فیض امام احمد رضا سے سرداراحمد کے ذریعے فیض احمد تک پہنچا اللہ اکبر کیا خوب جوڑ ہے سرداراحمد کے ذریعے

فیض احمد کوعلم وعرفان کا فیض ملا۔

حضرت پیر صاحب نے حضورفیضِ ملّت کے ساتھ حرم نبوی شریف میں ایک ملاقات کا ذکر نہایت عقیدت سے کرتے ہوئے کہا حضرت علامہ پیر غلام یٰسین گیلانی ناظم جمعیت العلماء آزاد و جموں کشمیر جو آج بھی میرے ساتھ ہیں رمضان المبارک (۱۴۲۵ھ) ۲۰۰۴ء کی بات مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ میں مجھے آ کر بتایا کہ دنیا اہلسنّت کے عظیم عالمِ دین صاحب تصانیف کثیرہ حضرت فیضِ ملّت ہمارے قریب والے ستون کے ساتھ معتکف ہیں چلیں ملتے ہیں بس تھوڑی ہی دیر بعد گیلانی صاحب ایک افسوس ناک خبر لیکر آئے کہ حضرت کے بڑے شہزادے مفتی اہلسنّت علامہ محمد صالح اُویسی پاکستان میں وفات پا گئے ہیں یہ خبر سنتے ہی ہم فوراً حضرت فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ سے تعزیت کے لیے حاضر ہوئے آپ مسجد نبوی شریف ایسے بیٹھے تھے جیسے بیٹھنے کا حق ہے اتنا بڑا عظیم صدمہ لیکر درِ محبوب پاک ﷺ پہ صبر وتحمل کا پیکر بنے ہوئے تھے۔ سچ یہ ہے کہ اعلیٰحضرت کے اس شعر یہ تصویر بنے ہوئے تھے۔ کہ

اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو	جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

پیر صاحب کا بیان نہایت اثر انگیز تھا حضورفیضِ ملّت کی تصانیف کو شائع کرنے کے حوالہ سے انہوں نے اہلسنّت کے اہلِ ثروت حضرات کے دلوں پر دستک دی کہ ضرورت ہے ہم تعمیری کام کریں اپنے سلف کے کارہائے نمایاں سے رہنمائی حاصل کریں اپنی آنے والی نسل کو مصطفی کریم ﷺ کے درِ اقدس سے آشنا کرنے کے لیے اپنے علماء کرام کے قلمی خزانہ کو ان تک پہنچائیں۔ پیر صاحب کا بیان ختم ہوتے ہی جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور میں گذشتہ سال ۳۲-۱۴۳۱ھ میں دورہ حدیث شریف مکمل کرنے والے خوش نصیب طلباء کی دستار بندی کا سلسلہ شروع ہوا جگر گوشہ فیضِ ملّت صاحبزادہِ محمد فیاض احمد اُویسی جامعہ ہٰذا کی دینی خدمات کا ذکر بھی فرماتے جارہے تھے اور فضلاء دورہ حدیث کو بھی بلا رہے تھے مولانا غلام مجتبیٰ اُویسی ولد رحیم بخش صاحب جھانگی والی بہاولپور ☆ مولانا قاری محمد سجاد سیفی ابنِ عبدالرحمٰن لودھراں ☆ مولانا حافظ محمد عمران نقشبندی ابنِ احمد بخش کہروڑپکا لودھراں ☆ مولانا محمد سعید مہروی ابنِ ہیڈراجکاں بہاولپور ☆ مولانا فضل احمد ابنِ اللہ یار صاحب لودھراں ☆ مولانا فیض رسول ولد رحیم بخش جلال پور پیروالہ ملتان ☆ مولانا محمد عابد عزیز جتوئی ضلع مظفرگڑھ مولانا خورشید احمد مہروی مولانا محمد تجمل شہزاد سلیمانی ابنِ اعجاز احمد صاحب منڈی بہاؤالدین، مولانا محمد ریاض ولد اللہ ڈتہ موضع میانی بہاولپور، مولانا حافظ محمد اعظم علی اُویسی ولد سلطان احمد موضع میانی بہاولپور کے سروں پر حضرت پیر عتیق الرحمٰن صاحب اور جامعہ ہٰذا کے پہلے ناظم اعلیٰ حضرت علامہ پیر سید عبدالہادی

شاہ کاظمی زیب آستانہ عالیہ فدائی شاہ بہاولنگر جامعہ ہٰذا کے شیخ الحدیث علامہ امیر احمد نوری نقشبندی اُویسی ، سیرانی مسجد کے امام تراویح حضرت پیر سید مسرت حسین شاہ بخاری' سابق فضلاء میں حضرت شیخ الحدیث صاحبزادہ ہادی بخش صدیقی حب چوکی لسبیلہ، مفتی عبدالخالق اعظمی مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ انوار الاسلام چنی گوٹھ (بہاولپور) حضرت مفتی محمد متین نقشبندی اُویسی' بہاولپور سیرانی ٹرسٹ کراچی حاجی ولی محمد اُویسی حاجی محمد حنیف' حاجی محمد علی ابن موسیٰ بھائی میمن' حاجی محمد ہارون صاحبان کراچی نے دستار بندی کرانے میں حصہ لیا۔

اسی دوران رئیس المتکلمین حضرت علامہ محقق العصر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب (بورے والہ) نعروں کی گونج میں اسٹیج پر جلوہ فرما ہوئے۔ جامعہ کے سابق فاضل حافظ محمد حیات صاحب حیات نے سرائیکی زبان میں حضور فیضِ ملّت نور اللہ مرقدہٗ کی منقبت پڑھکر مجلس عرس میں رنگ بھر دیا۔ آخر میں حضرت قبلہ شاہ صاحب مدظلہٗ کو دعوت خطاب پیش کی گئی انہوں خطبہ مسنونہ کے بعد وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (پارہ ۲۷، سورۃ الذاریات، آیت ۵۶)

﴿ ترجمہ: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا ﴾ کی تلاوت کے ساتھ اپنی گفتگو کا آغاز فرمایا ایسے لطیف نکات بیان فرمائے علماء کرام داد تحسین پیش کی ان کی گفتگو کا حاصل یہ تھا تمام عبادات کی اصل حب مصطفیٰ ﷺ ہے اگر اپنے اعمال صالحہ میں نسبت مصطفیٰ کریم ﷺ نہ تو وہ عبادت نہیں یہی حضرت فیضِ ملّت نور اللہ مرقدہٗ کی زندگی کا خلاصہ ہے انہیں اپنی ہزاروں تصانیف، اپنی تدریس و تبلیغ میں یہ نکتہ واضح کئے رکھا کہ

؎ اصل مراد حاضری اس پاک در سے ہے۔

فرمایا عزیز طلباء آج آپ کی دستار بندی ہوئی یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری آپ کے سر ہے کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنے استاد کریم مربی و محسن حضرت علامہ محمد فیض احمد اُویسی رضوی کا یہ پیغام عام کریں:

که مغزقرآن ،روح ایمان، جان دین هست حُب رحمة للعالمین

انہوں نے اس بات پر نہایت خوشی کا اظہار کیا کہ جامعہ اُویسیہ رضویہ اپنی تعلیمی تدریسی منزلیں طے کر رہا ہے ورنہ عموماً دیکھا گیا ہے کہ بزرگوں کے پردہ کرنے کے بعد ادارے ویران ہو جاتے ہیں یہ حضرت اُویسی صاحب کا روحانی تصرف ہے کہ آپ کا لگایا ہوا گلستانِ آباد ہے میری دعا ہے کہ اللہ کرے آباد رہے۔

۲ بجے دن درود و سلام ہوا نماز ظہر کے بعد جامعہ ہٰذا کے فاضل سندھ کے معروف قاری محمد ساجد اُویسی (نواب شاہ) نے ختم شریف پڑھا حضرت سید فیاض حسین شاہ بخاری خطیب مرکزی جامع مسجد شاہدرہ بہاولپور نے درود تاج شریف پڑھنے کی

سعادت حاصل کی علامہ عاشق مصطفیٰ قادری کے حصہ میں شجرہ شریف قادریہ پڑھنے کا شرف ہوا حضرت علامہ صاحبزادہ ھادی بخش صدیقی نے رقت آمیز دعا کرائے کے کئی زنگ آلود قلوب کو خوف خدا اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں سے پاک کیا۔ شیخ المیراث حضرت علامہ مفتی مختار احمد غوثوی جامعہ مہریہ بہاولپور نے بھی دعا کرائی لنگر غوثیہ اُویسیہ تقسیم ہوا ملک بھر سے آنے والے سابق فضلاء اور مریدین، منسلکین نے شہزادگان فیضِ ملّت سے اجازت چاہی دعاؤں کے ساتھ قافلے اپنے اپنے گھروں لوٹے۔

عرس مبارک کی تقریبات کی جھلکیاں: ☆ شبِ چراغاں میانوالی سے حضرت پیر طریقت خلیفہ فیضِ ملّت صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اُویسی سجادہ نشین دربار غوثیہ واحدایہ کی قیادت میں آنے قافلے نے جب مزار فیضِ ملّت پر چادر پوشی کے لیے محکم الدین سیرانی روڈ سے قصیدہ بردہ شریف کے ورد کے ساتھ سیرانی سٹریٹ میں پہنچے تو قابل دید منظر تھا۔

☆ عالمی شہرت یافتہ حضور ثناء خوان الحاج محمد اویس رضا قادری اُویسی جامعہ اُویسیہ کے مین گیٹ سے سیدھے مزارِ فیضِ ملّت پر آئے اپنے مرشد گرامی کے پائتی جانب بیٹھ کر آنسو بہا کر معروضات پیش کرتے رہے۔

☆ دعوت ذکر کے امیر الحاج بابا جی محمد حنیف مدنی قادری اُویسی کامونکی اور کراچی و دیگر احباب نے ذکر واذکار اور قصیدہ بردہ شریف کے ساتھ اپنے شیخ کریم کے مزار شریف پر چادریں پیش کیں۔

☆ کامونکی منڈی کے احباب نے شب چراغاں لنگر شریف کا اہتمام کیا۔

☆ حضور فیضِ ملّت مُفسرِ اعظم پاکستان قدس سرہٗ کے ایصال ثواب کے لیے ختمات قرآن پاک اور اوراد و وظائف کلمات حسنات طیبات جمع کرنے احبابِ طریقت نے کافی ہمت کی۔

☆ حضور فیضِ ملّت نوراللہ مرقدہٗ کی مطبوعہ تصانیف کے اسٹال لگائے گئے عرس شریف کے موقعہ پر زائرین کرام کو رسائل وکتب خریدنے مکتبہ اُویسیہ رضویہ، سیرانی کتب خانہ بہاولپور۔

☆ بزم فیضان اُویسیہ کراچی نے کتابوں پر 50 فیصد رعایت کو عام کر رکھا تھا۔

☆ ایصال الثواب کے لیے جمع ہونے والے ختمات کلات، حسنات کی تفصیل یقیناً وہ روحانی طور پر مدینہ منورہ حاضر تھے۔ محترم ومکرم حضرت مولانا حافظ عبدالکریم قادری اُویسی کراچی سے اپنے خوشبودار خط میں لکھتے ہیں۔ کہ ماہنامہ فیضِ عالم ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ/ اکتوبر ۲۰۱۱ء کا شمارہ تشریف لایا اور اس میں پہلا سالانہ عرس مبارک حضور فیضِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ کا

اشتہار نظر نواز ہوا فوری طور پر ان کی یادوں کا منظر نظروں میں تازہ ہوگیا۔حضور مُفسرِ اعظم پاکستان محدث دوراں حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی علیہ الرحمۃ الرحمٰن کو ہم سے جداء ہوئے چودہ ماہ گذر گئے ۔اس سال مدینہ منوہ میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں آپ سے تنہا ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔تو نظریں حضرت کے چہرے کو تلاش کرتی رہیں یقیناً یقیناً وہ روحانی طور پر مدینہ منورہ حاضر تھے مگر

؎ آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشا دیکھے

بس اللہ تعالیٰ ان کے مرقدِ انور کو رحمت و رضوان کے پھولوں سے بھر دے اور آپ کے علم کے موتی کو زیور طبع سے آراستہ فرما کر ظاہر و روشن فرماوے۔ الحمدللہ علی احسانہ عمرہ شریف اور زیارت مدینہ طیبہ کے بعد مشاغل اور گھریلو معاملات اور جامعہ النورکی مصروفیات کی وجہ سے اس سال عرس مبارک کی حاضری سے قاصر رہوں گا۔اور 16 اکتوبر بروز اتوار حضرت قبلہ فیضِ ملّت نور اللہ مرقدہٗ کے ایصال الثواب کے لیے عظیم الشان محفل قصیدہ بردہ شریف کا اہتمام بسم اللہ مسجد کھارادر کراچی میں کیا جائے گا۔اور (اصحاب بدر شریف کی نسبت سے) 313 قرآن پاک اور 10 مرتبہ سورہ بقرہ شریف کا ختم قبول فرمائیں ۔ والسلام دعاگو محمد عبدالکریم قادری اُویسی کراچی ۹/ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ 8/اکتوبر 2011ء ☆حضرت حافظ عظیم بخش دُرانی (خانبیلہ) 12 ختم قرآن پاک ایک لاکھ کلمہ شریف ☆مولانا غلام دستگیر خیر پورٹا میوالی ایک لاکھ کلمہ شریف 15 ختم قرآن پاک۔☆علامہ عاشق مصطفیٰ قادری ایک ختم بخاری شریف ۳ پارے، 11 ختم قرآن پاک، 3 ختم قرآن مع ترجمہ☆الحاج صوفی محمد مقصود حسین قادری نوشاہی اُویسی (کراچی) 4000 ہزار ختم قرآن پاک، 5 لاکھ فاتحہ شریف، 19 ہزار مرتبہ، سورۃ یاسین شریف 16000 ہزار سورۃ الرحمٰن 18000 ہزار، سورۃ الملک 20000 ہزار سورۃ مزمل- سورۃ الکافرون سورۃ اخلاص سورۃ الفلق سورۃ الناس ایک ایک لاکھ مرتبہ، درود تاج شریف 50000 ہزار مرتبہ، درود شریف پانچ کروڑ مرتبہ۔☆حافظ منظور احمد قادری مدرس مدرسہ اُویسیہ منبع الفیوض حامد آباد نے ختم قرآن پاک 27 سورہ یٰسین شریف 107 مرتبہ سورۃ الرحمٰن 50 بار سورۃ الواقعہ 70 بار پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا۔

☆صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی کی طرف سے رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ میں حرمین شریفین کے مبارک سفر اور دو عمرہ شریف اور مدینہ منورہ مکہ مکرمہ میں کئے گئے اعمال صالحہ کا ثواب شامل کیا گیا۔عرس میں آنے والے (تقریباً) ہر شخص نے کچھ نہ قرآن پاک، درود شریف، کلمات پڑھ کر ثواب میں شامل ہوا۔